



سوال

(391) شرعی پردے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پاکستانی معاشرے کے مخصوص حالات اور دیہاتی طرز زندگی کے پیش نظر شرعی پردہ کیسے نافذ کیا جائے، کیا مخصوص حالات و ظروف کی وجہ سے اس میں کوئی نرمی کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پردہ کے متعلق قرآن و حدیث میں واضح احکام موجود ہیں۔ ان پر عمل کرنے سے ہی موجودہ بے حیائی کے سیلاب کو روکا جاسکتا ہے۔ اہمات المؤمنین اور دیگر صحابیات کا نمونہ ہمارے سامنے ہے، انہوں نے مشکل سے مشکل حالات میں بھی اس پر عمل کیا ہے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا اپنے گھوڑوں کی خوراک لانے کے لئے گھر سے باہر جاتیں۔ آپ مکمل پردہ سے باہر نکلا کرتی تھیں، اس کے احکام پر عمل کرنے کے لئے دیہاتی یا شہری ماحول کی تفریق درست نہیں ہے اور نہ ہی اس پر مخصوص حالات یا خاص طرز زندگی اثر انداز ہونی چاہیے اور نہ ہی احوال و ظروف کی وجہ سے ان میں نرمی کو روا رکھا جاسکتا ہے۔ کسی انتہائی مجبوری کے وقت، مثلاً: بیماری یا حادثہ کی صورت میں غیر محرم کے سامنے چہرہ کھولا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 397